عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟ انسانی زندگی میں رسالت کی ضرورت کی اہمیت پر بحث کریں۔

عقیدہ رسالت: ابتدائی تعارف 1

رسالت اسلام کا تیسرا اہم ستون ہے۔ رسالت کے معنی سفارت اور پیغمبری کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد اس حقیقت پر ایمان رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اپنے برگزیدہ بندے بھیجے جنھیں انبیاء اور رسل کہتے ہیں۔ رسالت کے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کے احکامات سے واقف نہیں ہو سکتا۔

مشہور اسلامی مفکر **سید ابوالاعلیٰ مودودی** اپنی کتاب "دینِ حق" اور "رسائل و مسائل" میں لکھتے ہیں۔

انسانی عقل محدود ہے، وہ اکیلے یہ فیصلہ نہیں کر سکتی کہ اللہ کی مرضی کیا ہے اور زندگی گزارنے کا درست طریقہ کون سا ہے اس لیے ایک ایسے واسطے کی ضرورت ہے جو براہِ راست خدا سے علم حاصل کرے اور اُسے انسانوں تک پہنچائے۔ یہی واسطہ "رسالت" ہے۔

قرآن کی روشنی میں رسالت کی اہمیت 2

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر رسالت کے مقصد اور اس کی عالمگیریت کو بیان کیا گیا ہے۔

جس طرح ہم نے تم میں تمھی میں سے ایک رسول بھیجا جو تمھیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے، تمھارا تزکیہ کرتا ہے اور تمھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ (القرآن)

ایک جگہ ارشاد ہوا:

یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول (ص)

کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔

عقیدہ رسالت کی بنیاد وحی الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا

کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت سے بچو۔

علامہ اقبال لکھتے ہیں۔

مصطفیٰ (ص) کی محبت ہی دین کی

اصل اور ایمان کی بنیاد ہے۔

3 احادیث نبوی کے حوالہ جات

رسالت کا مقصد انسانیت کی اخلاقی اور روحانی تکمیل ہے۔

آپ (ص) نے فرمایا۔

میں تو اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ

اخلاق کی بلندیوں کو مکمل کر دوں۔

آپ (ص) انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ آپ (ص) نے

فرمایا۔

میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر

جا رہا ہوں، جب تک انہیں تھامے رہو

گے گمراہ نہ ہو گے، اللہ کی کتاب اور میری

سنت

تاریخ: ___/___/___

پروفیسر محمد حسین نقشبندی لکھتے ہیں

رسالت وہ نور ہے جو انسان کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر خدا کی بندگی میں لاتا ہے۔

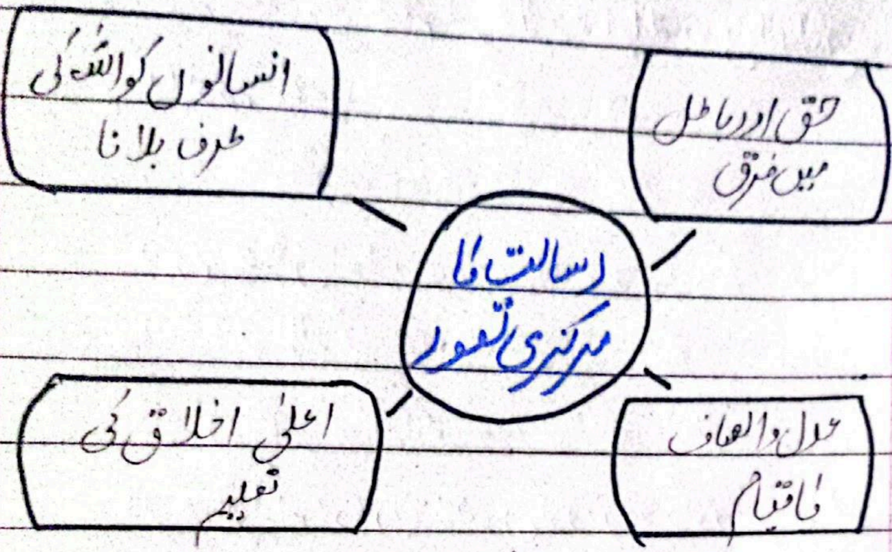

4 انسانی زندگی میں رسالت کی ضرورت و اہمیت

عقل انسانی کی رہنمائی :-

امام غزالیؒ فرماتے ہیں

عقل کی مثال آنکھ کی سی ہے اور

وحی کی مثال آنکھ کی سی ہے اور وحی کی مثال سورج کی روشنی کی ہے۔ جس طرح بہترین آنکھ بھی اندھیرے میں کچھ نہیں دیکھ سکتی اسی طرح انسانی عقل وحی کے بغیر مابعد الطبیعاتی حقائق تک نہیں پہنچ سکتی۔

تاریخ: ___/___/___

کتاب اور عملی نمونہ کی اہمیت

جب قرآن نے عفو و درگزر کا حکم دیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن اپنے جانی دشمنوں کو "تم پر آج کوئی گرفت نہیں" کہہ کر عملاً دکھایا کہ بندگی اور اعلیٰ ظرفی کیا ہوتی ہے۔

تزکیہ نفس

وہی ہے جس نے امیوں میں ایک رسول
بھیجا جو ان کے سامنے آیات پڑھتا ہے
اور ان کا تزکیہ (پاکیزگی) کرتا ہے۔ (القرآن)

اس کا اثر یہ ہوا کہ جو عرب بیٹیوں کو زندہ درگور کرتے تھے وہ رسالت کی تربیت کے بعد انسانیت کے سب سے بڑے ہمدرد بن گئے۔

اتمامِ حجت

ہم نے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے رسول
بھیجے تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ
کے سامنے کوئی عذر باقی نہ رہے۔

رسالت کا مقصد یہ ہے کہ قیامت کے دن کوئی انسان یہ عذر پیش نہ کر سکے اسے سیدھا راستہ دکھانے والا کوئی موجود نہیں تھا۔

وحدتِ انسانیت

رسول مختلف نسلوں، رنگوں اور قبیلوں کے لوگوں

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبیؐ میں
لکھتے ہیں۔
ظہور قدسی سے قبل دنیا جہالت کے اندھیروں
میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ایسے میں رسالت کی ضرورت
ایک ایسے سورج کی مانند تھی جو انسانیت کو فکری اور
عملی تاریکیوں سے نکالے۔

رسالت: انسانی زندگی میں انقلابی قیادت

پروفیسر خورشید احمد لکھتے ہیں۔
رسالت صرف چند عبادات کا نام نہیں بلکہ یہ
انسانی زندگی کے پورے ڈھانچے (سیاسی، معاشی، سماجی)
کو تبدیل کرنے کا نام ہے۔

5

تنقیدی جائزہ

انسانی عقل دنیاوی حقائق سمجھ سکتی ہے مگر زندگی
کے معنوی مقصد اور ابدی سکون تک محدود ہے۔ فلسفہ
اور سائنس ترقی دے سکتے ہیں مگر نجات کے لیے رسالت
ضروری ہے جو عقل کی رہنمائی اور تکمیل کرتی ہے۔

مفتی قاسم عطاری کے مطابق
ختم نبوت کی اینٹ سے ہی رسالت
کی عمارت مکمل ہوتی ہے۔